(جلد دوم)

# مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

## اَلْقَطْرَةُ مِنْ بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِيِّ وَالْعِتْرَةِ

کا ترجمہ


مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی



ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

كل الحقوق محفوظة


نام کتاب ۔۔۔۔ مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مؤلف ۔۔۔۔ آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم ۔۔۔۔ حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام ۔۔۔۔ مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر ۔۔۔۔ ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ ۔۔۔۔ غلام حیدر چوہدری

ہدیہ ۔۔۔۔ =/200 روپے

اس امت کے بہترین افراد ہوں گے۔ اصبغ نے سوال کیا: اس کے بعد کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا:
اس کے بعد وہی ہوگا جو خدا چاہے گا کیونکہ اس کے پاس اختیارات ہیں اور انتہائیں ہیں۔

(کمال الدین ۱/۲۸۹ حدیث ۱، بحار الانوار ۵۱/۱۱۸، اثبات الہداۃ ۳/۴۷۷ حدیث ۱۰، الکافی ۱/۳۳۸ حدیث ۷، غیبت نعمانی ص ۶۰ حدیث ۴)

## منتظر کیوں کہا جاتا ہے؟

(۱۵/۵۷۸) شیخ صدوق کمال الدین ۲/۳۷۸ حدیث ۳ میں حضرت جوادؑ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میرے بعد میرا بیٹا علیؑ امام ہوگا، اس کا امر میرا امر ہے، اس کا قول میرا قول ہے، اس کی اطاعت میری اطاعت ہے۔ اور اس کے بعد میرا بیٹا حسنؑ امام ہے، اس کا امر اس کے باپ کا امر ہے، اس کا قول اس کے باپ کا قول ہے، اس کی اطاعت اس کے باپ کی اطاعت ہے۔ پھر آپ خاموش ہو گئے میں نے آپ سے عرض کیا: یابن رسول اللہ! امام حسنؑ کے بعد کون امام ہوگا؟ امام علیہ السلام یہ سن کر بہت زیادہ روئے، پھر آپ نے فرمایا: حسنؑ کے بعد اس کا بیٹا حق کے ساتھ قیام کرنے والا امام منتظر ہے۔ میں نے عرض کیا: یابن رسول اللہ! انہیں (قائم) کیوں کہا جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا:

**لانه یقوم بعد موت ذکره وارتداد اکثر القائلین بامامته**

"کیونکہ وہ اس وقت قیام کرے گا جب اس کی یاد بھول جائے گی اور اس کی امامت کے ساتھ اعتقاد رکھنے والے اکثر لوگ مرتد ہو جائیں گے"

میں نے عرض کیا: حضرت کو "منتظر" کیوں کہا جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا:

**لان له غیبة یکثر ایامها ویطول امدها فینتظر خروجه المخلصون وینکره المرتابون ویستهزئ بذکره الجاحدون**

"کیونکہ اس کی غیبت بڑی لمبی اور طولانی ہے۔ مخلص مومنین اس کے ظہور کا

انکار کریں گے شک کرنے والے انکار کریں گے منکر لوگ اس کی یاد کا مذاق بنائیں گے اس کے ظہور کے وقت کو معین کرنے والے بہت زیادہ ہوں گے جو سب کے سب جھوٹ کہہ رہے ہوں گے جو لوگ جلدی کریں گے وہ ہلاک ہو چکیں گے اور جو کوئی اہل تسلیم میں سے ہو گا اور جو کچھ خدا نے فرمایا ہے اسے دل و جان سے قبول کرے گا تو وہ اس کی غیبت کے زمانے میں نجات پائے گا۔" [illegible]

## تو قتل نہیں ہوگا

(۹ے۵/۹۹) شیخ حر عاملی اثبات الھداۃ ۱/۷۰۰ حدیث ۱۳۶ میں فرماتے ہیں کہ فضل بن شاذان کتاب اثبات الرجعہ حدیث ۱۲ میں ابراہیم بن محمد سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے۔

جب اس وقت کے حاکم عمرو بن عوف نے میرے قتل کا ارادہ کیا تو میں بہت زیادہ ڈر گیا، میں نے اپنے اہل و عیال سے الوداع کیا اور اپنے مولا امام عسکریؑ کے گھر کی طرف آیا، تاکہ آپ سے بھی الوداع کروں اور میں نے سوچ لیا تھا کہ بھاگ جاؤں۔ جب میں حضرتؑ کی خدمت میں پہنچا تو میں نے ایک بچے کو دیکھا کہ آپ کے پاس بیٹھا تھا۔ جس کا چہرا چودھویں کے چاند کی طرح نورانی اور چمک رہا تھا۔ میں اسے دیکھ کر حیران و پریشان ہوگیا۔ قریب تھا میرا اراد کام کرنا چھوڑ دے، اس بچے نے مجھ سے فرمایا: اے ابراہیم فرار نہ کرو، کیونکہ خدا تجھے اس کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ یہ سن کر میں اور زیادہ حیران و پریشان ہوگیا۔

میں نے امام حسن عسکریؑ سے عرض کیا: اے میرے آقا! اے یابن رسولؐ اللہ! یہ بچہ کون ہے جو میرے باطن کی بھی خبر رکھتا ہے آپ نے فرمایا:

هٰذَا ابْنِیْ وَخَلِیْفَتِیْ بَعْدِیْ

"وہ میرا بیٹا اور میرے بعد میرا خلیفہ ہے"